نیکیوں میں حصّہ ملائیے !

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے !** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود پاک کی فضیلت

حضرت عَبْدُ الرَّحْمٰن بن عَوْف رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے: ایک دن نبیوں کے سردار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دولت خانے (یعنی گھر مبارک) سے باہر تشریف لائے اور ایک باغ کی طرف رُخ فرمایا، حضرت عَبْدُ الرَّحْمٰن بن عوف رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے دیکھا تو پیچھے پیچھے ہو لیے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم باغ میں داخِل ہوئے، قبلہ شریف کی طرف منہ کیا اور سَر سجدے میں رکھ دیا، حضرت عَبْدُ الرَّحْمٰن بن عوف رَضِیَ اللّٰہُ عنہ دُور کھڑے دیکھتے رہے، فرماتے ہیں: بے کسوں کے مدد گار، سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بہت لمبا سجدہ کیا، یہاں تک کہ مجھے خوف ہونے لگا کہ کہیں حالتِ سجدہ ہی میں اللہ پاک نے رُوحِ مُبارَک قبض نہ فرمالی

ہو، یہ خیال آتے ہی میں آگے بڑھا اور بیٹھ گیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سَر مُبارَک اُٹھایا، پوچھا: کون ہے؟ میں نے عرض کیا: حُضُور! عَبْدُ الرَّحْمٰن۔ فرمایا: کیا کام ہے؟ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ نے اتنا لمبا سجدہ کیا، مجھے خوف ہونے لگا تھا کہ کہیں اللہ پاک نے سجدے میں ہی رُوحِ مُبارَک قبض نہ فرمالی ہو۔

(عاشقِ زار کی محبت بھری بات سُن کر اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے طویل سجدے کی حکمت بیان کی)، فرمایا: میرے پاس جبریلِ امین علیہ السَّلام حاضِر ہوئے اور بتایا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک فرماتا ہے: اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جو آپ پر درود پڑھے گا، میں اس پر رحمتیں نازِل فرماؤں گا، جو آپ پر سلام بھیجے گا، میں اس پر سلامتی اُتاروں گا۔ اس نعمت کا شکر ادا کرنے کے لیے میں نے اتنا لمبا سجدہ کیا۔[1]

اللہُ اَکْبَر! **اے عاشقانِ رسول!** غور کیجیے! ❁ درود کس نے پڑھنا ہے؟ اُمَّتی نے ❁ رحمت کس پر اُترے گی؟ اُمَّتی پر ❁ سلام کس نے بھیجنا ہے؟ اُمَّتی نے ❁ اللہ کریم کی سلامتی کس پر اُترے گی؟ اُمَّتی پر ❁ اور سجدۂ شکر کون ادا کر رہا ہے؟ اُمَّت کا غم کھانے والے، شفاعت فرمانے والے، اُمَّت کو بخشوانے والے، جنَّت میں پہنچانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! سُبْحٰنَ اللہ! اندازہ کیجیے! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنی اُمَّت سے کتنا پیار ہے۔ اللہ! اللہ! اُمَّت گُناہ کرے، آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راتیں رو، رو کر گُزاریں، اُمَّت کو نعمت ملے، آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم شکر کے سجدے کریں۔ اَعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ علیہ کے بھائی جان، مولانا حسن رضا خان رَحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

ہے ترکِ اَدَب! ورنہ کہیں ہم پہ فدا ہو | تم کو تو غلاموں سے ہے کچھ ایسی محبّت[2]

[1]... مسندِ امام اَحْمد، جلد: 1، صفحہ: 522، حدیث: 1686۔

[2]... ذوقِ نعت، صفحہ: 211۔

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ کو اپنے غلاموں سے اتنی مَحبَّت ہے، یہ ادب نہیں ہے ورنہ ہم کہیں کہ آپ اپنے غلاموں پر فِدا ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّيَّةُ الصَّادِقَةُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بھلائی کی راہ بتانے والا

روایت ہے، ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! مجھے سُواری کی حاجت ہے، عطا فرما دیجئے!
مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابھی سُواری تو نہیں ہے، یُوں کرو! فُلاں انصاری کے پاس جاؤ! انہیں کہو! وہ تمہیں سُواری دے دیں گے۔ وہ صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بتائے گئے انصاری کے پاس پہنچ گئے، پیغامِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سُنایا، انہوں نے ایک اُونٹ اِن

1... جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

صحابی کو دے دیا۔ اب یہ اُونٹ لے کر دوبارہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے سُواری کے لیے اُونٹ مل گیا ہے۔ فرمایا: اِنْطَلِقْ، فَاِنَّ الدَّالَّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ **ٹھیک ہے! جاؤ...!! بیشک بھلائی کی راہ دِکھانے والا بھی بھلائی کرنے والے کی طرح ہے۔**(1)

جو بھی مانگو حُضُور دیتے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سخی ہیں، سخیوں کے سخی ہیں، سب سے بڑے سخی ہیں، ایسا کچھ نہیں ہے جو اس درِ پاک سے ملتا نہ ہو۔

کس چیز کی کمی ہے مولیٰ تیری گلی میں | دُنیا تیری گلی میں، عقبیٰ تیری گلی میں

اور مولانا حَسَن رضا خان صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ نے کیا خُوب کہا:

اُن کے سائِل نے جو مانگا مِل گیا | اُن کے طالِب نے جو چاہا پا لیا(2)

بات یہی ہے، اس دَرِ پاک سے جو مانگو مل جاتا ہے۔ ❁ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے حافظہ مانگا، حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حافظہ عطا فرما دیا(3) ❁ حضرت ربیعہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے جنّت مانگی، انہیں جنّت عطا فرمادی(4) ❁ یہاں تک کہ غزوۂ بدر کے موقع پر ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے تلوار مانگی، مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں ٹہنی پکڑائی، وہ ٹہنی ہی تلوار بن گئی۔ تلوار تھی نہیں، ٹہنی تھی، اُن کا معجزانہ ہاتھ لگ گیا، ٹہنی تلوار بن گئی۔(5)

1... مسند ابی حنفیہ مع شرح ملا علی قاری، ذکر اسناد عن علقمہ بن مرثد، صفحہ:345 ملتقطاً۔
2... ذوقِ نعت، صفحہ:34۔
3... بخاری، کتاب العلم، باب حفظ العلم، صفحہ:105، حدیث:119 ملخصًا۔
4... مسلم، کتاب الصلاۃ، باب فضل السجود و الحث علیہ، صفحہ:184، حدیث:489 ملتقطاً۔
5... دلائل النبوۃ للبیہقی، جلد:3، صفحہ:99 ملخصًا۔

سُوال ذہن میں اُٹھ سکتا ہے کہ اس درِ دَوْلت پر انکار کی تو گنجائش ہی نہیں ہے، جو فرشِ زمین پر رِہ کر جنّت تقسیم فرما سکتے ہیں، اُن سے سُواری کے لیے جانور مانگا گیا، مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سُواری نہ دِی، فرمایا: فُلاں صحابی سے جا کر لے لَو...!! آخر اس میں کیا حکمت تھی...؟

ایک حکمت جو سمجھ میں آتی ہے، وہ یہ کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کو اپنے سب اُمّتیوں سے پیار ہے۔ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا مزاجِ پاک یہی ہے کہ کسی سُوالی کو خالی پھیرتے نہیں ہیں۔

منگتا کا ہاتھ اُٹھتے ہی داتا کی دَین تھی | دُوری قبول و عرض میں بَس ہاتھ بھر کی ہے [1]

شان یہی ہے کہ کوئی سُوالی خالی پھرتا نہیں ہے مگر سیرتِ پاک کے اس انداز سے امیر لوگ توفیض پاسکتے ہیں، جو کروڑ پتی ہیں، اَرب پتی ہیں، جن کے پاس پیسے کی کوئی کمی نہیں ہے، وہ تو یہ ادائے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اپنا سکتے ہیں کہ جب بھی سُوالی آئے، خالی نہ لوٹائیں، دے کر بھیجا کریں۔ جو غریب ہیں، وہ اس ادا کو کیسے اپنائیں گے۔ چنانچہ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے اپنے غریب اُمّتیوں کے لیے ایک ادائے پاک اپنائی، صحابی آئے، سُواری مانگی، حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے سُواری عطا نہیں فرمائی، رستہ دِکھا دیا کہ فُلاں صحابی سے جا کر لے لو، پھر فرمایا: اِنَّ الدَّالَّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ **بیشک بھلائی کی راہ دِکھانے والا بھی بھلائی کرنے والے کی طرح ہے۔**

گویا کہ غریبوں کو یہ دَرْس دیا جارہا ہے کہ اے وہ لوگو! جو صدقہ کر نہیں سکتے، اے وہ لوگو! جو راہِ خُدا میں لاکھوں کروڑوں خرچ نہیں کر سکتے، تم واسطہ بن جایا کرو! دینے والوں سے

[1]... حدائقِ بخشش، صفحہ:228۔

لے کر لینے والوں تک پہنچا دیا کرو! ۞ کسی شخصیت سے لے کر مسجد تک پہنچا دیا کرو! ۞ امیروں سے لے کر مدرسوں تک پہنچا دیا کرو! تمہارا یُوں درمیان میں واسطہ بن جانا، ادائے مصطفےٰ بھی ہے، ثواب کمانے کا ذریعہ بھی ہے۔

دِین کا ایک اہم اُصُول

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک میں جو اِرْشاد ہوا، یہ اُصُول ہے۔ اسے اپنے ذِہن میں بٹھالینا چاہیے! اِنَّ الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ بھلائی کی راہ دِکھانے والا بھلائی کرنے والے کی طرح ہے۔

علّامہ مُناوِی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس حدیثِ پاک کے تحت جو گفتگو فرمائی اس کا مفہوم یہ ہے کہ بھلائی کی راہ دِکھانے والے نے بھلائی کی راہ دِکھائی، (مثال کے طور پر ۞ اس نے کسی کو نماز کی دعوت دی ۞ کسی کو تِلاوت کی ترغیب دِلائی ۞ کسی کو راہِ خُدا میں خرچ کرنے کا ذہن دیا ۞ کسی امیر شخصیت سے کہا: فُلاں مدرسہ ہے، وہاں بچوں کو حفظ و ناظرہ کی تعلیم دی جاتی ہے ۞ دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کر رہی ہے، اس کے ساتھ مالی تعاوُن فرمائیں۔ یعنی اس نے نیکی کی دعوت دے دی، اب) اس کی 2 صُورتیں بنیں گی: (1): پہلی صُورت تو یہ کہ سامنے والے نے نیکی کی دعوت قبول کر لی، (اس نے نمازیں پڑھنا شروع کر دیں ۞ تِلاوت کرنے لگ گیا ۞ راہِ خُدا میں خرچ کرنے کے لیے مالِی خِدْمت کر دی،) اس صُورت میں جو نیکی کی دعوت دینے والا ہے، اسے اُتنا ہی ثواب ملے گا، جتنا کام کرنے والے کو ملے گا، (مثلاً اُس نے 1 لاکھ روپیہ دِین کی خِدْمت کے لیے پیش کر دیا، اِسے بھی 1 لاکھ خرچ کرنے کا ثواب مل جائے گا) (2): دوسری صُورت یہ ہے کہ اس نے نیکی کی دعوت دے دی، سامنے والے نے مانی نہیں، اس صُورت میں اسے نیکی کی دعوت دینے کا

ثواب پھر بھی مل جائے گا۔[1]

یعنی کسی صُورت میں بھی گھاٹا نہیں ہے، نقصان نہیں، یہ جو بھلائی کے کام میں واسطہ بننے والا شخص ہے، نیکی کی دعوت دینے والا خوش نصیب ہے، اس کے وارے ہی نیارے ہیں، سامنے والے نے بات مان لی تو بھی ثواب ہے، نہ مانی تو بھی ثواب ہی ثواب ہے۔

بہتے دریا میں ہاتھ دھونا

ایک مُحَاوَرَہ ہے: **بہتے دَرْیا میں ہاتھ دھونا۔** یعنی دَرْیا بہہ رہا ہے، اس نے بہتے ہی رہنا ہے، اس نے نہیں رُکنا، بہتے بہتے میں سے ہم بھی اپنے ہاتھ دھولیں۔ فائدہ ہو جائے گا۔

مطلب یہ کہ نیکی ہے، وہ ہو رہی ہے، ہو جانی ہے، نیکی کا کام، دِین کا کام ہوتا ہی رہنا ہے، رُکنا نہیں ہے۔ ہم درمیان میں واسطہ بن جائیں، نیکی کی دعوت دینے والے بن جائیں، ترغیب دِلانے والے بن جائیں، اس نیکی میں حصّہ ملانے والے بن جائیں، اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہم بھی ثواب کے حقدار ہو جائیں گے۔ لہٰذا یہ ذِہن بنانا چاہئے، نیکی کا کام ہو رہا ہے، اس میں حصّہ ضرور شامِل فرمائیں۔

نیکی پر مدد گار بنئے!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪ (پارہ:6، سورۂ مائدہ:2)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔

[1]... فیض القدیر، جلد:3، صفحہ:716، زیرِ حدیث:4246 مفصلاً۔

حضرت سُفیان بن عُیَیْنَہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: نیکی پر مدد کی مختلف صُورتیں ہیں:

(1): آپ خُود نیکی کا کام کریں (یہ بھی نیکی پر مدد ہے کہ آپ کے دیکھا دیکھی، کئی ایک کو وہ کام کرنے کی ترغیب مل جائے گی) (2): آپ نیکی کی دعوت دیں، یہ بھی نیکی پر مدد ہے (3): کوئی نیکی کر رہا ہے، آپ اس کے مدد گار بن جائیں (4): صِرْف نیکی کرنے کا رستہ بتا دیں۔[1]

یہ سب نیکی پر مدد کرنے کی صُورتیں ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی صُورت اپنائیں، بَس نیکی پر مدد گار بن جائیں۔ ہم نیکی پر مدد گار بنیں گے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ثواب کے حقدار ہو جائیں گے۔

بے کِیا، کِیا ہو گا

کتنے سارے ایسے کام ہیں، جو ہم کر ہی نہیں سکتے۔ مثال کے طور پر ❁ تفسیر لکھنا کتنا اَہَم کام ہے، دِینی کتابیں لکھنا، کتنا ثواب کا کام ہے، جو اِخْلاص کے ساتھ دِینی کتاب لکھ دیتا ہے، جب تک وہ کتاب پڑھی جاتی رہے گی، اس کے ذریعے ہدایت لی جاتی رہے گی، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! لکھنے والے کو ثواب ملتا رہے گا۔ کام تو بڑا فضیلت والا ہے مگر ہمیں دُکان تو چلانی آتی ہے، کتاب لکھنی نہیں آتی ❁ پُوری کی پُوری فیکٹری کنٹرول کر لیتے ہیں، 25 ملکوں میں پھیلا ہوا کاروبار ایک فرد سنبھال رہا ہوتا ہے، وہ تو کر لیتے ہیں مگر کتاب لکھنی نہیں آتی، یہ کتاب لکھنے کی فضیلت ہم کیسے حاصِل کریں؟ اُصُول بتا دیا گیا: **نیکی پر مدد گار بن جاؤ! تم بھی ثواب میں حصّے دار ہو جاؤ گے۔** لہٰذا جو کتابیں لکھنے والے ہیں، ان کی کسی طرح سے خِدْمت کر دَیں ❁ دِل میں حَسْرت بڑی ہے کہ کاش! مجھے قرآنِ کریم حفظ کرنے کی سعادت مل جاتی مگر کر

[1]... حلیۃ الاولیا، جلد:7، صفحہ:334 بتصرف۔

نہیں سکے۔ اب کیا کریں؟ جو حِفْظ کرنے والے ہیں، ان کی مدد کر دیں ❁ دِل بڑا کرتا ہے کہ کاش! میرے پاس پیسہ ہوتا، میں دِین کی خِدْمت کے لیے لاکھوں کروڑوں روپے خرچ کر دیتا مگر اتنی رقم تو ہے نہیں، اب کیا کریں؟ اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ (بھلائی کی راہ دِکھانے والا، بھلائی کرنے والے کی طرح ہے) جو پیسے والے ہیں، ان سے پیسہ جمع کر کے دِین کی خِدْمت پر لگا دیں، ہم درمیان میں واسطہ بنیں گے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہم بھی ثواب کے حقدار ہو جائیں گے۔

اپنا سامان اسے دے دو...!!

مُسْلِم شریف کی حدیثِ پاک ہے: ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میں راہِ خُدا میں سَفَر کرنا چاہتا ہوں مگر اسباب نہیں ہیں۔ فرمایا: فُلاں صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کے پاس جاؤ! اس نے راہِ خُدا میں سَفَر کی سب تیاری کر رکھی تھی مگر وہ بیمار ہو گئے۔ اُن سے کہو کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: اپنا سارا سامان اِسے دے دو۔ چنانچہ وہ صحابی پہنچے، پیغامِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم سُنایا تو انہوں نے خوشی خوشی اپنا سارا سامانِ سفَر ان صحابی کو دے دیا۔[1]

اب دیکھیے! اُنہوں نے تیاری کی ہے، راہِ خُدا میں سَفَر کر نہیں پا رہے۔ بیمار ہو گئے۔ اپنا سامانِ سَفَر دوسرے کو دے دیا۔ اب سَفَر وہ کریں گے، ثواب اِنہیں بھی ملے گا، اُنہیں بھی مِل جائے گا۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے نیکی پر مدد کرنے کی فضیلت...!! ہمیں چاہئے کہ کوئی نیکی ہم خُود کر پا رہے ہیں یا نہیں کر پا رہے۔ ہم دوسروں کی اس نیکی پر مدد ضرور کر دیں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہم بھی ثواب کے حقدار ہو جائیں گے۔

[1]... مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضل اعانۃ الغازی فی سبیل اللہ...الخ، صفحہ:756، حدیث:1894 بتغیر۔

نیکیوں میں حِصَّہ ملائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ چیز ہمارے مزاج میں شامِل ہو جانی چاہیے، نیکیوں کی حِرص ہو، یہ نیکی بھی میں کرلُوں، وہ نیکی بھی میں کرلُوں، کوئی ایسی نیکی بچے نہ جو میرے اَعْمال نامے میں موجود نہ ہو، یہ حِرص ہمیں ہونی چاہیے۔

اب مسئلہ آئے گا کہ ساری نیکیاں میں کیسے کر سکتا ہوں؟ اس کا حَل یہ ہو گا کہ نیکی پہلے ہو ہی رہی ہو گی، ہم اس میں اپنا حصّہ شامِل کر دیں۔ جو حِصَّہ ہم ملا سکتے ہیں، وہ مِلا دیں۔ اللہ پاک نے جو صلاحیت دی ہے، وہی نیکی کے کام میں شامِل کر دیں ❁ اللہ پاک نے پیسہ دیا ہے، نیکی کے کام کے لیے پیسہ فراہَم کر دیں ❁ اللہ پاک نے اچھی سوچ عطا فرمائی ہے، نیکی کے کاموں کے لیے مشورہ پیش کر دیں ❁ بولنے کی صلاحیت تو سب کو ہی نصیب ہے، اور کچھ نہیں کر سکتے، اس نیکی کی ترغیب ہی دِلا دیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ثواب مل جائے گا۔

محمود غزنوی پر کرم ہو گیا

کتابوں میں لکھا ہے: سلطان محمود غزنوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جو اپنے دَور کے بہت بڑے سلطان اور عاشِقِ رسول ہوئے ہیں۔ آپ 3 باتوں کی حقیقت جاننے کی جستجو میں تھے (1): پہلی بات یہ تھی کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اس فرمان: اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ (یعنی عُلَما نبیوں کے وارِث ہیں) سے کون لوگ مراد ہیں (2): دوسری بات یہ تھی کہ کیا میرے والِد کا نام سُبُکْتِگین ہی ہے یا میں کسی اور کا بیٹا ہوں (3): تیسری بات یہ جاننا چاہتے تھے کہ آیا میں بخشا جاؤں گا کہ نہیں۔

ایک رات سلطان محمود غزنوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے لشکر کے ساتھ کہیں جا رہے تھے، ایک خادِم شمع دان (یعنی روشنی کا سامان) لیے لشکر کے آگے چل رہا تھا۔

روشنی پھیلی دیکھ کر ایک بندہ کتاب لیے اپنے گھر سے باہر آیا اور شمع دان کی روشنی میں کتاب پڑھنا شروع کر دی۔ سلطان نے دل میں سوچا کہ شاید یہ کوئی عالِمِ دین ہیں اور ان کی عزت کرتے ہوئے لشکر کو روک دیا تاکہ وہ اطمینان سے شمع دان کی روشنی میں مطالعہ کر لیں۔ مطالعہ ختم ہونے کے بعد جب وہ صاحب اپنے گھر واپس تشریف لے گئے تو سلطان اپنے لشکر کے ساتھ وہاں سے رخصت ہو گئے۔

اسی رات قسمت کا ستارہ چمک گیا۔ رات کو سوئے تو نصیب جاگ گئے، خواب میں دوجہاں کے تاجدار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے اور قربان جایئے! مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک ہی جملہ کہا، فرمایا: **اے ناصِرُ الدِّین سَبُکْتِگِین کے بیٹے! میرے وارِث (عالِم دین) کی خِدْمت کی وجہ سے اللہ پاک نے تجھے بخش دیا ہے۔** [1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! الحمد للہ! اللہ پاک کے فضل سے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم زندہ بھی ہیں، اپنی اُمّت کے اَحوال بلکہ دِلی خیالات سے بھی واقف ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہ بھی جانتے تھے کہ محمود غزنوی نے ایک عالِمِ دین کی خدمت کی ہے اور یہ بھی جانتے تھے کہ محمود غزنوی کے دِل میں 3 باتوں کو جاننے کی جستجو ہے، چنانچہ ایک ہی مبارک جملے میں تینوں باتوں کو حل فرما دیا **(1): فرمایا:** اے سَبُکْتِگِین کے بیٹے! اس سے سلطان کو معلوم ہو گیا کہ میں واقعی سَبُکْتِگِین کا بیٹا ہوں **(2): پھر فرمایا:** تُو نے میرے وارِث کی خِدْمت کی اس سے انہیں سچے عقائد کے حامِل عاشقانِ رسول علما کی پہچان ہو گئی **(3): پھر فرمایا:** اللہ پاک نے تجھے بخش دیا ہے اس سے انہیں معلوم ہو گیا کہ وہ بخشے گئے ہیں۔

[1]... قلادۃ النحر فی وفیات اعیان الدہر، جلد: 3، صفحہ: 358 بتصرف۔

اُمّت کے حال سے وہ آگاہ ہر گھڑی ہیں | خوابوں میں آ رہے ہیں، بگڑی بنا رہے ہیں

سُبْحٰنَ اللہ! جو مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لا کر بھی ایسا بے مثال کلام فرماتے ہیں، پھر ان کے کلامِ ذیشان کی کیا شان ہو گی...!! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں نا

میں نثار تیرے کلام پر ملی یُوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو، وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں [1]

وضاحت: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ! اہلِ زبان، قادر الکلام تو بہت ہیں اور ان کے کلام اعتراض کرنے والے بھی بہت ہیں، مگر میں آپ کے کلام پر، آپ کے بیان پر قربان جاؤں، اس کلام پر نہ کوئی اعتراض ہو سکتا ہے، اور بیان تو ایسا ہے کہ جس کا جواب نہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعہ میں غور فرمایئے! سلطان محمود غزنوی رحمۃُ اللہِ علیہ نے کیا کِیا تھا؟ صِرْف کچھ دَیْر کے لیے رُک کر عالِمِ دِین کو رَوشنی فراہَم کی تھی، وہ عالِم صاحب جو نیکی کا کام کر رہے تھے، اس میں اپنا بَس تھوڑا سا حِصَّہ شامِل کیا، اسی کی برکت ہوئی، محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، اپنا جلوہ بھی دکھا دیا، بخشش کی خوشخبری بھی سُنا دی۔

ہمیں بھی عادت بنانی چاہئے، نیکی تو وہ ہے جو ہو رہی ہے اور ہو ہی جانی ہے۔ ہم بھی اپنا حِصَّہ شامِل کر لیں گے تو فائدہ ہو جائے گا۔

ٹیلی تھون میں حِصَّہ ملایئے!

الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی انڈیا نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصْرُوف ہے۔

- **جامعات المدینہ (عالم کورس کے دارالعلوم) اور مدارس المدینہ** (حفظ و ناظرہ کے مدرسے)

[1]...حدائق بخشش، صفحہ: 107۔

اب تک سینکڑوں جامعات المدینہ اور مدارس المدینہ قائم ہو چکے ہیں اور یہ سلسلہ مزید آگے جاری ہے۔ ان مدرسوں میں **ہزاروں** طلباء و طالبات(Boys & Girls Students) عالم کورس کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں، اور **ہزاروں** بچّے اور بچّیاں حفظ و ناظرہ کی تعلیم حاصل کرنے میں مشغول ہیں۔

- ❖ ان مدارس میں تعلیم و تربیت اور دیگر انتظامات کے لئے کم و بیش 4000 کا اسٹاف مقرر ہے۔
- ❖ ان مدرسوں میں پڑھنے والے ہزاروں طلباء کرام (Students) وہ ہیں جن کی تعلیم کے ساتھ ساتھ رہنے، کھانے اور علاج وغیرہ کا انتظام دعوت اسلامی انڈیا مفت کرتی ہے۔
- ❖ جامعات المدینہ (عالم کورس کے مدارس) سے اب تک سینکڑوں طلباء اور طالبات عالم کورس، فیضان شریعت کورس اور امامت کورس مکمل کر چکے ہیں اور مدرسۃ المدینہ سے اب تک ہزاروں بچّے اور بچّیاں اور دیگر اسلامی بھائی حفظ و ناظرہ اور مدرس کورس اور مکمل کر چکے ہیں۔
- ❖ **فیضان مدینہ اور مجلس امام مساجد:** فیضان مدینہ میں علم دین سیکھنے سکھانے کا سلسلہ جاری رہتا ہے، نیز مجلس امام مساجد کے تحت مساجد میں ائمہ، مؤذنین اور خادمین رکھے جاتے ہیں جن کی تنخواہیں دعوت اسلامی انڈیا ادا کرتی ہے۔
- ❖ **خدام المساجد و المدارس المدینہ**

کل تعمیراتی کام 550 ، کل زیر تعمیر کام 184

عنقریب ہونے والے تعمیراتی کام 265

- ❖ **غریب نواز ریلیف فاؤنڈیشن (GNRF)**

یہ ایک ویلفیئر ونگ ہے جس کے ذریعے غریبوں میں راشن کی تقسیم کاری کی جاتی، آفت کے وقت میں بھی یہ شعبہ برسرِ میدان ہو کر آفت زدوں کی مدد کرتا ہے۔ گرم علاقوں میں جہاں پانی کی دقت ہے وہاں پانی کا انتظام کرتا ہے، ساتھ ہی پلانٹیشن ڈرائیو(Plantation Drive) کے ذریعے اپنے ملک کی آب وہوا کو پاکیزہ رکھنا بھی اس کے کام کا حصہ ہے۔ اس ڈیپارٹمنٹ کی وجہ سے 2020 سے اب تک 50000 سے زائد لوگوں کو براہِ راست فائدہ پہنچایا جا چکا ہے۔

اس ڈپارٹمنٹ کا نعرہ ہے: ”پودا لگانا ہے درخت بنانا ہے۔“

❖ **اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ**

ہمارے معاشرے کا ایک بڑا حصہ (تقریباً 2.5%) وہ لوگ ہیں جو کسی نہ کسی معذوری کا شکار ہیں اور اس سبب سے ان کو کافی Ignorance کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ایسے گونگے بہرے اور نابینا و معذور یعنی خصوصی افراد کو قرآن وسنت کی تعلیم دے کر معاشرے کا باوقار انسان بنانے کے لئے اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ مصروف عمل ہے۔

❖ **ہفتہ وار اجتماع**

عاشقانِ رسول میں پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی فرماں برداری اور نیکی کی دعوت کا جذبہ بیدار رکھنے کے لئے دعوت اسلامی انڈیا کے ذریعے ملک بھر میں ہر ہفتہ اسلامی بہنوں کے 3019 اور اسلامی بھائیوں کے 400^{+} اجتماع ہوتے ہیں جس میں تقریباً 250000 عاشقان رسول ہر ہفتہ شرکت کرتے ہیں۔

❖ **شعبہ تراجم**

زیادہ سے زیادہ لوگوں تک فکرِ رضا کو پہنچانے کا سب سے کارگر طریقہ لٹریچر ہے، اس لئے دعوتِ اسلامی انڈیا کا شعبہ تراجم ملک کی مختلف زبانوں میں علمائے اہلِ سنت کی کتابوں کا ترجمہ کرتا ہے جسے مکتبۃ المدینہ کے ذریعے ملک بھر میں پہنچایا جاتا ہے۔ اب تک شعبہ تراجم کے ذریعے ایک لاکھ سے زیادہ صفحات کو اردو سے ہندی، گجراتی، تمل وغیرہ زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے۔

❖ **قافلہ**

اس ڈیپارٹمنٹ کے تحت عاشقانِ رسول کو پیارے آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنتیں سکھانے کے لئے راہِ خدا میں سفر کروا کر اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کا مدنی ذہن دیا جاتا ہے۔ اور یوں ہزاروں افراد اس کاروانِ محبت میں شامل ہو کر دینِ اسلام کی چاشنی سے خود بھی لطف اٹھاتے ہیں اور دوسروں کی بھی اصلاح کا ذریعہ بنتے ہیں۔

❖ **مدرسۃ المدینہ بالغان / بالغات:** بڑی عمر کے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنوں کو قرآن پاک تجوید سے پڑھانے کے لئے پورے انڈیا میں مختلف مسجدوں، کارخانوں، اسکول کالجز، ہاسٹلز اور تعلیمی انسٹیٹیوٹس میں مدرسے لگائے جاتے ہیں۔ تادمِ بیان سینکڑوں مدرسۃ المدینہ بالغان پورے ہند میں لگ رہے ہیں جس میں ہزاروں اسلامی بھائی مفت قرآن پاک پڑھنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں، اسلامی بہنوں کے مدارس اس کے علاوہ ہیں۔

❖ **اسلامی بہنوں میں دینی کام:** اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ اسلامی بہنوں میں بھی نیکی کی دعوت عام کرنے کا سلسلہ جاری ہے پورے ہند میں اسلامی بہنوں کے ہزاروں اجتماعات

ہوتے ہیں، اس کے علاوہ ان کے مدرسے ، نیکی کی دعوت دینے کے لئے علاقائی دورے ، ہفتہ وار تربیتی حلقے، گھر درس اور دیگر دینی کام ہوتے ہیں۔

❖ **دارالمدینہ انگلش اسکول**

شاخیں : 37 کل طلباء: 12400

❖ **اس کے علاوہ دعوت اسلامی پورے ہند میں 50 سے زائد شعبہ جات کے ذریعے دین متین کی خدمت انجام دے رہی ہے۔**

بڑا اچھا موقع ہے، 12 اکتوبر کو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ٹیلی تھُون ہونے جارہا ہے، دعوتِ اسلامی انڈیا کے تمام جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں مدد کرنے کے لیے یُونٹس کی صورت میں عطیات جمع کئے جائیں گے۔ 7 ہزار رَوپے کا ایک یُونٹ ہے۔ ایک یُونٹ دے سکتے ہیں، ایک دیجیے! 50 دے سکتے ہیں، 50 دیجیے! 1200 دے سکتے ہیں تو 1200 دیجیے! آدھا دے سکتے ہیں، آدھا دیجیے! کچھ نہیں دے سکتے، اپنی فیملی میں، اپنے محلّے میں، دوست احباب میں، جاننے والوں میں جو دے سکتے ہیں، مالدار ہیں، انہیں ترغیب دِلا دیجیے! ان سے یُونٹ جمع کر لیجیے! کسی نہ کسی اعتبار سے اس نیک کام میں ہمارا حِصَّہ شامِل ہو جائے۔ یہ ہماری بَھرپُور کوشش ہونی چاہیے۔

دعائے عطّار

پیارے اسلامی بھائیو! ٹیلی تھون میں عطیات دینے والوں کو امیر اہلسنّت دامَت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے دعا سے بھی نوازہ ہے، آپ نے ان الفاظ سے دُعا عطا فرمائی ہے کہ یا اللہ پاک! جو

کوئی دعوتِ اسلامی کے لیے ❁ چاہے 1 یونٹ دے ❁ چاہے آدھا یونٹ دے ❁ چاہے چوتھائی یونٹ دے ❁ 15 یونٹ دے ❁ 115 یونٹ دے ❁ 1500 یونٹس دے، سب کو ان کے اخلاص کے مطابق اجرِ عظیم نصیب فرما، اپنا محتاج رکھ غیر محتاجی سے بچا۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عُلَمائے کرام کی خدمت کیجیے

حضرت عبد اللہ بن مبارک رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ (جو امام اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے خاص شاگرد اور فقہ حنفی کے آئمہ سے ہیں) اہلِ علم لوگوں کے ساتھ خاص طور پر بھلائی کرتے، ان سے عرض کی گئی: آپ سب کے ساتھ ایک سا معاملہ کیوں نہیں رکھتے؟ فرمایا میں انبیاء علیہمُ السَّلَام (اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم) کے بعد علماء کے سوا کسی کے مقام کو بلند نہیں جانتا، ایک بھی عالم کا دھیان اپنی حاجات کی وجہ سے بٹے گا تو وہ صحیح طور پر خدمتِ دین نہ کر سکے گا اور دینی تعلیم پر اس کی درست توجہ نہ ہو سکے گی۔ لہٰذا انہیں علمی خدمت کے لیے فارغ کرنا افضل ہے۔[1]

اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا عمدہ اونٹ

حضرت اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مدینہ شریف کی ایک قریبی بستی میں رہا کرتے تھے۔ گُزر بسر کے لیے آپ کے پاس چند اُونٹ اور ایک کمزور سا چَرواہا (بکریاں چَرانے والا) تھا۔ ایک بار خاندانِ بنو سُلَیم کے ایک صاحب نے آپ کی خدمت میں عرض کی: حضور! اگر آپ اِجازت دیں تو میں آپ کی صُحبت میں رہ کر آپ سے

[1]... مکاشفۃ القلوب، باب فی فضل الصلاۃ والزکاۃ، صفحہ: 417۔

فیض بھی حاصل کروں گا اور آپ کے چَرواہے کا ساتھ بھی دوں گا۔اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہتے ہو تو تُمھیں میری اِطاعت کرنی ہو گی۔ عرض کی: حضور! کس بات میں اِطاعت؟اِرشاد فرمایا:**جب میں اپنے مال میں سے کوئی چیز راہِ خدا میں دینے کا کہوں تو سب سے بہترین چیز دینی ہو گی**اُس نے اِس شرط کو مَنْظُور کر لیا اور آپ کی خدمت میں رہنے لگا۔ایک دن کسی نے اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے عرض کی: یہاں ندی کے کنارے کچھ غریب لوگ آباد ہیں ہو سکے تو آپ اُن کی اِمداد کر دیجیے۔آپ نے قبیلۂ بنو سُلَیم کے اس شخص کو جو آپ کی خدمت میں رہتا تھا بلایااور فرمایا:**ایک اُونٹ لے آؤ**۔وہ اونٹوں کی جگہ پہنچا اور سب سے عمدہ اُونٹ منتخب کیا لیکن پھر سوچا کہ یہ اونٹ اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی سواری کے لیے کارآمد بھی ہے اور فرماں بردار بھی۔مَقْصُود تو صرف گوشت تقسیم کرنا ہے لہٰذا اِس کے بدلے اس کے بعد کے درجے کی عمدہ اُونٹنی پیش کردی۔اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے جب وہ اونٹنی دیکھی تو ان صاحب سے فرمایا:**تم نے خیانت کی**۔وہ فوراً سمجھ گئے اور اُسی اونٹ کو جو سب سے بہترین تھا، ذبح کے لیے پیش کر دیا۔اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اُس سے اِرشاد فرمایا: ندی کے کنارے جتنے گھر آباد ہیں سب کی گنتی کر لو اور میرا گھر بھی اُس میں شامل کر لو، پھر اونٹ کو ذبح کر کے سب گھروں میں برابر برابر گوشت پہنچا دو اور میرے گھر میں بھی دوسروں کے مقابلے میں کوئی بوٹی زائد نہ جانے پائے اِس کا خیال رکھو۔

جب اُونٹ کا گوشت تقسیم کر دیا گیا تو اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اُس شخص کو اپنے پاس بلایا اور پوچھا: تمہارے اور ہمارے درمیان اللہ پاک کی راہ میں عمدہ

مال خرچ کرنے کی جو شرط طے کی گئی تھی، کیا تم اُسے بھول گئے تھے؟ اُس نے عرض کی: حُضور! میں بُھولا نہیں تھا بلکہ مجھے یاد تھا اور میں نے پہلے اِسی عمدہ اُونٹ کو منتخب کیا تھا لیکن پھر سوچا کہ یہ آپ کی سواری کا ہے اور بہت کارآمد بھی لہٰذا محض آپ کی ضرورت کے پیشِ نظر اُسے چھوڑ دیا تھا۔ اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ نے اُن سے فرمایا: کیا واقعی تم نے صرف میری ضرورت کی خاطر اُس اونٹ کو چھوڑ دیا تھا؟ عرض کی :جی حضور! واقعی آپ کی ضرورت کی خَاطِر اُس اونٹ کو چھوڑ دیا تھا، اس کے علاوہ کوئی اور مقصد نہ تھا۔ اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ نے اِرشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اپنی ضرورت کا دن نہ بتا دوں؟ سُنو! میری ضرورت اور حاجت کا تو وہ دن ہے جس دن مجھے قبر کے گڑھے میں اکیلا دفن کر دیا جائے گا، باقی رہا مال، تو اس کے 3 حصے دار ہیں: (1): **تقدیر:** جو مال لے جانے میں کسی کا لحاظ نہیں کرتی (2): **وارث:** جو تیرے مرنے کا مُنْتَظِر رہتا ہے کہ کب تُو مرے اور وہ تیرے مال پر قبضہ کر لے (3): **تیسرا حصّے دار تُو خود ہے** (جب تقدیر اور وَارث مال لینے کے مُعاملے میں کوئی رِعایت نہیں کرتے تو تُو اپنا حصّہ لینے میں کیوں پیچھے رہتا ہے؟ جتنا بن پڑے عمدہ سے عمدہ ترین مال راہِ خدا میں دے کر اپنی آخرت کے لیے جمع کر لے۔) یہ فرما کر آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے چوتھے پارے کی ابتدائی آیتِ مبارکہ کی تلاوت کی:

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۬ ؕ

ترجمۂ کنزُالعِرفان: تم ہر گز بھلائی کو نہیں پاسکو گے جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز خرچ نہ کرو۔ (پارہ:4، آلِ عمران:92)

اور فرمایا کہ اِسی لیے جو مال مجھے سب سے زیادہ پسند ہوتا ہے اُس کو راہِ خدا

میں خرچ کرکے اپنی آخرت کے لیے ذخیرہ کرتا ہوں۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کی کتنی زبر دست مدنی سوچ تھی کہ جو مال سب سے زیادہ پسند ہوتا اُسے راہِ خدا میں خرچ کر کے اپنی آخرت کے لیے ذخیرہ کر لیا کرتے تھے۔اے کاش!ہماری آنکھیں کُھل جائیں اور ہم بھی اس آیتِ مبارکہ :

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۬	**ترجمہ کنزُالعِرفان :** تم ہر گز بھلائی کو نہیں پاسکو گے جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز خرچ نہ کرو۔ (پارہ:4، آلِ عمران:92)

پر غور کرنے والے بن جائیں۔یاد رکھیے! راہ ِ خدا میں جیسی چیز دیں گے ویسا اَجر پائیں گے کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے جیسی بوئیں گے ویسی کاٹیں گے۔[2]

پہلی نصیحت

پیارے اسلامی بھائیو! اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ نے اپنی خدمت میں رہنے والے شخص کو 3 باتیں اِرشاد فرمائیں(1): جن میں سے پہلی بات یہ تھی کہ **تقدیر مال لے جانے میں کسی کا لحاظ نہیں کرتی۔**

واقعی ایسا ہی ہے کہ تقدیر جب چاہتی ہے تو بڑی فَراخ دِلی کے ساتھ کسی کا مال لے لیتی ہے اوریوں دیکھتے ہی دیکھتے لوگوں کی کروڑوں بلکہ اَربوں روپوں کی **کمپنیوں** کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔تقدیر نہ امیر و غریب کا لحاظ کرتی ہے اور نہ ہی موقع محل دیکھتی ہے وہ اپنا پورا پورا حصّہ لیتی ہے۔تقدیر جب غَالِب آتی ہے تو ہنستا کھیلتا نوجوان

[1]... تاریخ دمشق، جلد: 66، صفحہ:205 ملتقطاً۔

[2]... فیض القدیر ، جلد:3، صفحہ 728،زیرِ حدیث:4273 ملخصًا۔

آن کی آن میں موت کا شکار ہو جاتا ہے۔

دوسری نصیحت

اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنی خدمت میں رہنے والے شخص سے دوسری بات یہ اِرشاد فرمائی کہ **تیرے مال کا دوسرا حصّے دار وارث ہے جو تیرے مرنے کا مُنتَظِر رہتا ہے کہ کب تُو مرے اور وہ تیرے مال پر قبضہ کرلے۔**

واقعی آج کل یہ دیکھنے میں آ رہا ہے کہ وَارِثین اِس بات کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں کہ جیسے ہی بوڑھے والدین دم توڑیں گے، ہم اِن کے مال و اَسباب پر قبضہ کر لیں گے۔ بندہ ساری زندگی مال جمع کرتا رہتا ہے لیکن اُسے پتا نہیں ہوتا کہ اُس کے اِنتقال کے بعد وَارِثین اُس کے مال کے ساتھ کیا سلوک کریں گے؟ بعض اوقات تو وَارِثین میّت کے مال سے ناجائز کاروبار بھی شروع کر دیتے ہیں۔

تیسری نصیحت

اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنی خدمت میں رہنے والے شخص سے تیسری بات یہ اِرشاد فرمائی کہ **اپنے مال کا تیسرا حصّے دار تُو خود ہے۔**(یعنی جب تقدیر اور وَارث مال لینے کے مُعامَلے میں کوئی رِعایت نہیں کرتے تو تُو اپنا حصّہ لینے میں کیوں پیچھے رہتا ہے؟ جتنا بن پڑے عمدہ سے عمدہ ترین مال راہِ خدا میں دے کر اپنی آخرت کیلیے جمع کر لے۔)

دِین کی مالی خِدمت ضرور کیجیے!

پارہ 2، سُوْرَۃُ بَقَرَہ، آیت: 245 میں ارشاد ہوتا ہے:

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا | تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: ہے کوئی جو اللہ کو اچھا

فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةًؕ	قرض دے تو اللہ اس کے لیے اس قرض کو بہت گنا بڑھا دے

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی پیاری بات ہے! مال دیا ہوا کس کا ہے؟ اللہ پاک کا۔ سرکار غوث اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اَنْتُمْ وُکَلَاءُ عَلٰی ھٰذِہِ الْاَمْوَال **تم اس مال کے وکیل ہو۔**[1]
مثال کے طور پر ہم کسی کو 200 روپیہ دیں اور کہیں کہ بازار سے فلاں چیز لے آؤ! تو وہ شخص جسے ہم نے پیسے دیئے، یہ 200 کا مالک نہیں ہے، وکیل ہے، وہی چیز لا سکتا ہے جو ہم نے کہی ہے، اسی طرح ہم سب اس دُنیا میں مال و دولت کے مالِک نہیں بلکہ وکیل ہیں، اَصْل مالک اللہ پاک ہے، وکیل سے جو مال واپَس لیا جاتا ہے وہ قرضہ نہیں ہوتا، وہ تو مالک کی چیز ہوتی ہے جو اسے واپس لوٹائی جاتی ہے مگر اللہ پاک کی عنایت، اس کی رحمت اور ذَرّہ نوازی دیکھئے! ارشاد ہوا:

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	تَرجَمہ کنزُالعِرفان: ہے کوئی جو اللہ کو اچھا قرض دے

عُلَما فرماتے ہیں: اس جگہ راہِ خُدا میں اِخلاص کے ساتھ مال خرچ کرنے کو قرض سے تعبیر فرمایا گیا، اس سے یہ بات دِل میں بٹھانا مقصود ہے کہ جس طرح قرض دینے والا اطمینان رکھتا ہے کہ اس کا مال ضائع نہیں ہوتا اور وہ اس کی واپسی کا مستحق ہے، ایسے ہی راہِ خُدا میں خرچ کرنے والے کو اطمینان رکھنا چاہیے کہ وہ اس خرچ کرنے کا بدلہ یقیناً پائے گا اور وہ بھی معمولی نہیں بلکہ[2]

فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةًؕ	تَرجَمہ کنزُالعِرفان: تو اللہ اس کے لیے اس

1... جلاء الخواطر، مجلس: حقوق الفقراء، صفحہ: 110۔
2... صراط الجنان، پارہ: 2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 245، جلد: 1، صفحہ: 367۔

قرض کو بہت گنا بڑھادے۔

ایک کے بدلے 20لاکھ

حضرت عثمان نَہْدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تابعی بزرگ ہیں، آپ کو کسی نے بتایا کہ حضرت ابو ہُریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: بندۂ مومن کو ایک نیکی کے بدلے 10 لاکھ نیکیاں ملیں گی۔ (یعنی اگر ایک روپیہ راہِ خدا میں صدقہ کیا جائے تو ثواب میں یہ 10 لاکھ گُنا ہو گا)۔ حضرت عثمان نَہْدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مدینہ منورہ حاضِر ہوئے اور حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے؟ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: میں نے یہ نہیں کہا، میں نے تو کہا تھا: اللہ پاک بندۂ مومن کو ایک نیکی کے بدلے 20 لاکھ گُنا عطا فرماتا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک کی کیسی کرم نوازی ہے، مال بھی اس کا، دیا بھی اس نے، اگر ہم اسی کی راہ میں خرچ کریں مال بھی محفوظ، ثواب بھی ایسا کہ گنتی اور حساب میں نہ آسکے۔

صدقہ کرنے کے فضائل اور ثوابات

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں دِین کی مالی خِدمت کرنی ہی چاہئے ۞ صَدَقہ و خیرات کرنا ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عَظِیم سنّت ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے درِ جُود و سَخاوَت سے کوئی سوالی خالی ہاتھ نہ جاتا تھا۔[2] ۞ صَدَقہ گناہوں کو یوں مٹا دیتا ہے، جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے[3] ۞ صَدَقہ جہنّم کی آگ سے بچاتا ہے، حدیث پاک میں ہے جو اللہ پاک کی رضا کی خاطِر صَدَقہ کرے تو وہ صدقہ اس کے اور آگ کے درمیان پردہ بن

[1] ...رُوحُ الْمَعَانی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:245، جز:2، جلد:1، صفحہ:757 ملتقطاً۔
[2] ... فیضانِ سخی سرور، صفحہ:6۔
[3] ...ابنِ ماجہ، کتاب الفتن، باب کف اللسان فی الفتنۃ، صفحہ:649، حدیث:3973 ملتقطاً۔

جاتا ہے[1] ۞ صَدَقَہ اللہ پاک کے غَضَب کو بجھاتا اور بُری موت کو دَفْع (یعنی دُور) کرتا ہے[2] ۞ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: صَدَقَہ دینے میں جلدی کرو کہ بَلا صَدَقے کو نہیں پھلانگتی[3] ۞ صَدَقَہ کرنے والا قِیامَت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہو گا[4] ۞ صَدَقَہ بُرائی کے 70 دروازے بند کرتا ہے[5] ۞ صَدَقَہ قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے[6] ۞ مسلمان کا صَدَقَہ اس کی عمر بڑھاتا ہے[7] ۞ اللہ پاک صدقے کی برکت سے تکبر کو دور کر دیتا ہے[8] ۞ صدقہ 70 قسم کی بلاؤں کو روکتا ہے جن میں کم تر بَلا بدن بگڑنا اور سفید داغ ہیں۔[9]

اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! نیکیاں کرنے اور نیکیوں کا جذبہ پانے، خود کو گناہوں سے بچانے کا ذہن پانے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائے۔ 12 دینی کاموں میں حصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی خوب برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع بھی ہے۔

1... معجمِ کبیر، جلد:10، صفحہ:409، حدیث:20584۔
2... ترمذی، کتاب الزکاۃ، باب ماجاء فی فضل الصدقہ، صفحہ:189، حدیث:664۔
3... مشکاۃ المصابیح، کتاب الزکاۃ، باب الانفاق وکراھیہ... الخ، جز:1، جلد:1، صفحہ:359، حدیث:1887۔
4... سنن کبری للبیہقی، کتاب الزکاۃ، باب التحریض علی... الخ، جلد:4، صفحہ:379، حدیث:7751۔
5... معجمِ کبیر، جلد:3، صفحہ:148، حدیث:4276۔
6... شُعَبُ الْاِیمان، جلد:3، صفحہ:212، حدیث:3347۔
7... معجمِ کبیر، جلد:6، صفحہ:440، حدیث:13508۔
8... معجمِ کبیر، جلد:6، صفحہ:440، حدیث:13508۔
9... کنز العمال، کتاب الزکاۃ، الباب الثانی فی السخاء... الخ، جزء:6، جلد:3، صفحہ:148، حدیث:15978۔

آپ سے التجاء ہے کہ ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجیے! ۞ دِینی اجتماع میں بیٹھنے اور ذِکْر کرنے والوں کی اپنی تو کیا شان ہو گی! حدیثِ پاک کے مُطابِق جو ان کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی بدبخت نہیں رہتا۔ [1]

الحمدللہ! ہفتہ وار اجتماع میں ذِکْر ہوتا ہے ۞ عِلْمِ دِین بھی سیکھنے کو ملتا ہے ۞ نیک صحبت میں بیٹھنا ۞ اور مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ۞ ایک اَہَم برکت یہ کہ دِینی اجتماع کے لیے جانا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے، ہفتہ وار اجتماع میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خُدا میں شُمار ہو گا۔ ہر جمعرات پابندی سے **ہفتہ وار اجتماع** میں اَوَّل تا آخر شرکت کی نیّت کر لیجیے! آئیے ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

اجتماع میں شرکت کی چاشنی

ایک اسلامی بھائی کے خط کا خلاصہ ہے کہ میرا تَعَلُّق بدمذہب گھرانے سے تھا۔ دعوتِ اسلامی سے منسلک ہونے کی سعادت یوں نصیب ہوئی کہ ایک مرتبہ ایک دعوتِ اسلامی والے عاشقِ رسول اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی جسے میں نے ناچاہتے ہوئے بھی قبول کر لیا۔ جب میں اجتماع میں شریک ہوا تو وہاں ہونے والے پرسوز بیان اور رقت انگیز دعا نے میرے دل میں انقلاب پیدا کر دیا، جس کی وجہ سے مجھے قلبی سکون ملا۔ بس پھر تو اجتماع میں شرکت کرنا میرا معمول بن گیا۔ گھر والوں کو معلوم ہوا تو انہوں نے رکاوٹیں ڈالنا شروع کر دیں۔ اللہ پاک کی عطا کردہ توفیق سے

[1]... مسلم، صفحہ:1037، حدیث:2689۔

میں کسی نہ کسی طرح اجتماع میں پہنچ ہی جاتا۔ اب میرا نیکیاں کرنے کا جذبہ روز بروز بڑھتا جارہا تھا۔ میرے اخلاق میں بہتری آنا شروع ہوگئی، گھر والوں نے جب میرے اخلاق و کردار میں پیدا ہونے والی تبدیلی دیکھی تو آہستہ آہستہ انہوں نے بھی نرمی کرنا شروع کردی۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! اجتماع کی برکت سے اچھے عقائد اپنانے، سر پر عمامہ شریف سجانے اور سنّت کے مُطابِق داڑھی رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

ترا شکر مولا دیا دینی ماحول | نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
سلامت رہے یاخدا دینی ماحول | بچے بد نظر سے سدا دینی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَزارات پر حاضری کے آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! مکتبۃُ المدینہ کے رسالے ''مَزاراتِ اولیاء کی حِکایات'' سے مَزارات پر حاضِری کا طریقہ اور اس کے مَدَنی پھول سُنتے ہیں، چنانچہ

اولیائے کرام رَحمۃُ اللہ عَلَیہِم کے مزاراتِ طیِّبات پر حاضِری دینے اور اُن سے فیض لینے کا بُزُرگوں کا معمول رہا ہے، جیسا کہ فقہ حنبلی کے پیروکاروں کے شیخ امام خلاّل رَحمۃُ اللہ عَلَیہ فرماتے ہیں: مجھے جب بھی کوئی معاملہ درپیش ہوتا ہے، میں امام موسیٰ کاظم بن جعفر صادق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے مزار پر حاضر ہو کر آپ کا وسیلہ پیش کرتا ہوں۔ اللہ کریم میری مشکل کو آسان کر کے مجھے میری مراد عطا فرما دیتا ہے۔ (تاریخ بغداد، ۱/۱۳۳) ☆حضرتِ امامِ شافعی رَحمۃُ اللہ عَلَیہ فرماتے ہیں: مجھے جب کوئی حاجت پیش آتی ہے، دو رَکعت نماز ادا کر کے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے مزارِ پُرانوار پر جا کر دعا مانگتا ہوں، اللہ کریم میری حاجت پوری کر دیتا ہے۔ (الخیرات الحِسان، ص ۲۳۰) (اگر کوئی شخص اللہ پاک کے ولی کے مَزار شریف یا) کسی بھی مُسلمان کی

قَبْر کی زِیارَت کو جانا چاہے تو مُسْتَحَب یہ ہے کہ پہلے اپنے مَکان پر (غَیر مکروہ وَقت میں) دو(2) رَکْعَت نَفْل پڑھے، ہر رَکْعَت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد ایک(1) بار اٰیَۃُ الْکُرْسِی اور تین(3) بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھے اور اس نَماز کا ثَواب صاحبِ قَبْر کو پہنچائے، اللہ کریم اُس فوت شُدہ بندے کی قَبْر میں نُور پیدا کرے گا اور اِس (ثَواب پہنچانے والے) شَخْص کو بَہُت زِیادہ ثَواب عَطا فرمائے گا۔ (فتاوی عالمگیری، ۵/۳۵۰)

﴿اعلان﴾

مزارات پر حاضری کے بقیہ آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ”أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ“ پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…کنز العمال، 14/80، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

(3) رَحمت کے ستّر دروازے

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیة عشرۃ، ص ۶۵

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس

1 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2…مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة…الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3…تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ واراجتماع کے حلقوں کا شیڈول،09 اکتوبر 2025ء

(1): سنتیں اورآداب سیکھنا:5منٹ،(2): دعایاد کرنا:5منٹ،(3): جائزہ:5منٹ، کُل دورانیہ 15منٹ

مزارات پر حاضری کے بقیہ آداب

☆ پھر اچھی اچھی نیتیں کرنے کے بعد مَزارات کی طرف روانہ ہو اور (زائر یعنی زِیارت کرنے والے کو چاہیے کہ اولیائے کِرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ کے) مَزاراتِ طیّبات پر حاضِر ہونے میں پائنتی (پا۔ئِن۔تی ۔یعنی قدموں) کی طرف سے جائے اور کم از کم چار(4) ہاتھ کے فاصِلہ پر مُواجَہہ میں (یعنی چہرے کے سامنے) کھڑا ہو اور مُتَوَسِّط (یعنی درمیانی) آواز میں (اِس طرح) سَلام عَرض کرے: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ وَرَحمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، پھر **"دُرُودِ غَوثیہ"** تین(3) بار، اَلْحَمد شریف ایک(1) بار، اٰیَۃُ الْکُرسی ایک(1) بار، سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص سات(7) بار، پھر **"دُرُودِ غَوثیہ"** سات(7) بار، اور وَقْت فُرصت دے تو سُوْرَۂ یٰسٓ اور **سورۂ مُلک** بھی پڑھ کر اللہ کریم سے دُعا کرے کہ الٰہی! اِس قِراءَت پر مجھے اِتنا ثَواب دے جو تیرے کرم کے قابِل ہے، نہ اُتنا جو میرے عَمَل کے قابِل ہے اور اِسے میری طرف سے اِس بندۂ مَقبول کو نَذْر پہنچا۔ پھر اپنا جو مطلب، جائز (اور) شرعی ہو، اُس کے لیے دُعا کرے اور صاحبِ مَزار کی رُوح کو اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قَرار دے، پھر اُسی طرح سَلام کر کے واپَس آئے۔ (فتاوی رضویہ، ص۹ /۵۲۲) ☆ حاضری کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے رضائے الٰہی کے لئے مزار پر حاضری دیجئے ☆ حَتَّی المَقدُور باوُضو رہیے ☆ حاضری کے لئے جاتے ہوئے باوضو ہو کر جایئے اور ذِکر و دُرُود سے اپنی زبان تَر رکھئے۔ (مزاراتِ اولیا کی حکایات، ص۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکوں میں شمار کئے جانے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"نیکوں میں شمار کئے جانے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

(اَللّٰھُمَّ) رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۳﴾

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم اس (کتاب) پر ایمان لائے جو تو نے نازل فرمائی اور ہم نے (تیرے) رسول کی اتباع کی پس ہمیں (توحید ورسالت کی) گواہی دینے والوں میں سے لکھ دے۔ (فیضانِ دعا، ص249)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ [1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو تَوبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں

1 ۔۔۔ جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

گا۔(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج313بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ)کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں(0)کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟(3)ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5)ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟(6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟(7)شَجرے کے اَوراد پڑھے؟(8) 313بار دُرُود شریف پڑھے؟(9)آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں سے بچایا؟(11)فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟(12) 12منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟(13)اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)غُصّے کا عِلاج کیا؟(15)اپنا جائزہ لیا؟(16)اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟(20)دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟(21)فجر کے لئے جگایا؟(22)دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟(23)گھر درس ہوا؟(24)مسجد درس دیا یا سُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟(26)زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)ایک مُشت داڑھی ہے؟(28)گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟(30)مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31)کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟(32)ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تہجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟(35)عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) 12 دینی کام میں سے

ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟(38)جھوٹ،غیبت اور چُغلی سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت"دعوت اسلامی کا چینل" دیکھا؟(40)ذاتی دوستی تو نہیں کی؟(41)وقت پر قرض ادا کر دیا؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(43)صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟(44)مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(45)تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟(46)کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟(47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟(48)والدین اور پیر و مُرشد کو اِیصالِ ثواب کیا؟(49)اِسراف سے بچے؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟(52)زبان کے گناہوں سے بچے؟(53)فُضول باتوں سے بچے؟(54) مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57) اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61) مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)عَلاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد